دار الافتاء

مولانا مفتی حافظ ثناء اللہ خاں مدنی
شیخ الحدیث جامعہ لاہور الاسلامیہ

نبی کریمؐ کی اولاد، بہو کو بوسہ دینا، دم کے بعد تھتکارنا
عورت کا نماز میں پاؤں ڈھانکنا، پرندے پالنا وغیرہ

نبی کریمؐ کی اولاد

❁ **سوال:** قرآن وحدیث کی روشنی میں حضور نبی اکرم ﷺ کی اولاد کی تعداد بتائیں؟ بیٹیاں کتنی اور بیٹے کتنے اور کس کس کے بطن سے ہیں۔ (محمد رمضان، گوجرانوالہ)

مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ کا جواب: آنحضرت ﷺ کی مؤنث اولاد چار لڑکیاں تھیں:
حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت اُمّ کلثومؓ اور حضرت فاطمہ الزہراءؓ رضوان اللہ علیہن اجمعین
اور تین یا چار یا پانچ بیٹے تھے:
حضرت قاسم، حضرت عبداللہ، حضرت طیب، حضرت طاہر اور حضرت ابراہیم

چار پہلے بیٹے حضرت خدیجہؓ کے بطن سے تھے اور حضرت ابراہیم حضرت ماریہ قبطیہؓ کے بطن سے تھے جو آپ کی لونڈی تھیں۔ اور جو حضرات کہتے ہیں کہ آپؐ کے چار لڑکے تھے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کا ہی دوسرا نام طیب تھا، یہ الگ لڑکا نہیں تھا اور جو لوگ تین کے قائل ہیں، وہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ہی کا تیسرا نام طاہر تھا۔ یہ تمام صاحبزادگان بچپن میں فوت ہوگئے تھے۔ تمام صاحبزادیاں جوان ہوئیں اور ان کی شادیاں بھی ہوئیں۔

حضرت زینبؓ کا نکاح حضرت ابوالعاص بن الربیع سے ہوا۔ حضرت رقیہؓ اور حضرت اُمّ کلثومؓ کا عقد یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ سے ہوا اور حضرت فاطمہ الزہراؓ کا نکاح حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا۔ (بحوالہ خیر الفتاویٰ: ج۱/ص۴۶۳) (از قلم: محمود الحسن طیب)

اضافہ مزید از مفتی جامعہ لاہور الاسلامیہ

جواب: نبی ﷺ کی اولاد کے بارے میں مفتی صاحب موصوف کا مذکورہ فتویٰ درست ہے، البتہ اس کی مزید وضاحت یوں ہے، حافظ ابن قیمؒ زاد المعاد میں فرماتے ہیں

www.KitaboSunnat.com

"رسول اللہ ﷺ کی اولاد میں پہلا فرزند قاسمؓ، پھر زینبؓ، پھر رقیہؓ اور اُمّ کلثوم اور عبداللہ اور فاطمہ یہ سب حضرت خدیجہ کے بطن سے ہیں اور کسی زوجہ مکرمہ سے اولاد نہیں۔ ہاں فرزند ابراہیم مدینہ میں ماریہ قبطیہ لونڈی سے ہے۔"

البتہ شیعہ حضرات عوام کو دھوکہ دیتے ہیں کہ رقیہ اور اُمّ کلثوم نبی ﷺ کی ربیبہ (پچھلے شوہر کی بیٹی) ہیں مگران کا یہ کہنا بلاثبوت ہے اور شیعی مسلک کے بھی مخالف ہے۔ چنانچہ ملا باقر مجلسی 'حیات القلوب' میں رقم طراز ہیں: "و برنفی ایں قول روایات معتبر دلالت مے کنند" (ص۷۱۹/۲) یعنی یہ قول کہ "رقیہ و اُمّ کلثوم حضرت خدیجہؓ کے دوسرے شوہر سے تھیں، مرویاتِ معتبرہ اس کی تردید کرتی ہیں۔" اور انہوں نے ہی مذکور کتاب (ج۲/ص۷۲۸) میں سید مرتضیٰ و شیخ طوسی سے، جو اکابر مجتہدین شیعہ سے ہیں، بیان کیا ہے:

که چون حضرت خدیجة را تزویج نمود او باکره بود

یعنی "رسول اللہ ﷺ کا نکاح جب حضرت خدیجہؓ سے ہوا تو وہ کنواری تھیں۔"

اور محمد بن الحسن علی الطّوسی کی کتاب تہذیب الأحکام میں ہے:

اللّٰهم صلّ علی رقیة بنت نبیك والعن من أذیٰ نبیك فیها ، اللهم صل علی أم كلثوم بنت نبیك والعن علی من أذی نبیك فیها

یعنی "یا اللہ! رحمت بھیج اوپر رقیہ کے اور اُم کلثوم کے جو رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں ہیں اور لعنت کر اس شخص کو جو نبی ﷺ کو ان دختران سے ایذا دے۔"

نیز اسی کتاب کے ج۱/ص۲۱۵ میں درج ہے: أن زینب بنت النبی ﷺ توفیت وأن فاطمة خرجت في نسائها فصلت علی أختها

یعنی "فاطمہ نے اپنی ہمشیرہ زینب بنتِ نبی اکرم ﷺ کی نماز جنازہ پڑھی۔"

بہو کو ہونٹوں پر بوسہ دینے سے کیا وہ بیٹے کے لئے حرام ہو جائے گی؟

❁ **سوال:** میری بہو کے میرے خاندان سے اچھے طرزِ عمل پر مجھے اس قدر اپنائیت اور اُنس محسوس ہوا کہ اس محبت میں، میں نے اپنی بہو کو گلے لگا لیا اور اس کے ہونٹوں پر بوسہ لے لیا۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میرے دل کے اندر کوئی میل یا کوئی برا ارادہ نہ تھا۔ وہ آج بھی میری بیٹی ہے اور موت تک میری بیٹی ہے۔ اس غیر اختیاری فعل سے میرے بیٹے اور بہو کا نکاح تو متاثر نہیں ہوگا؟ (عبدالرشید)

www.KitaboSunnat.com